Daily AWAMI ANKH
روزنامہ عوامی آنکھ وہاڑی پاکستان
چیف ایڈیٹر چوہدری ساریہ سلطان
پبلشر شفیق الرحمٰن
جلد نمبر 2 | جمعرات 25 ذی الحج 1434ھ 31 اکتوبر 2013ء | قیمت 4 روپے | شمارہ نمبر 255

ایس ڈی پی آئی لڑکیوں کی تعلیم پر توجہ دے رہی ہے

ضلع وہاڑی میں 6 سکول منتخب، تین گرلز پرائمری اور تین گرلز مڈل سکول میں سعدیہ شکور

سکول کونسل اور (ایس ڈی پی آئی) سیشن انسٹی ٹیوٹ فار لیبرز ڈسٹ ٹیوٹ (انسٹی ایس ڈی پی آئی) نے ضلع وہاڑی میں پندرہ جنوری دو ہزار تیرہ سے کام شروع کیا سوشل موبلائزر سعدیہ شکور نے محکمہ تعلیم کے افسران بالا سے ملاقاتیں کیں اور انہیں (ایس ڈی پی آئی) اور اس کے ورک سے متعارف کروایا اور ان سے سکولوں میں کام کرنے کی اجازت طلب کی جو کہ دے دی گئی، چھ سکول منتخب کیے گئے جن میں تین گرلز پرائمری اور تین گرلز مڈل سکول ہیں ان میں کام ہو رہا ہے ان سکولز میں جو گاؤں میں ہیں ان کے ممبران کو سعدیہ شکور نے ان کے فرائض اور ذمہ داریوں سے آگاہ کیا، اس کے علاوہ گاؤں میں گھر گھر جا کر بچوں کے والدین سے ملاقاتیں کیں اور انہیں آگاہی دی کہ بچیوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے ان کے لیکچرز ہے بلکہ سکول کے مسائل کے حل کے لئے کوشش کی جائے اور سکول میں طالبات کی تعداد بڑھائی جائے میں لیکچرز کی مدد کی جائے۔ اور سکول میں جو فنڈز کو صوبہ کی طرف سے آتے ہیں وہ طالبات کی ضروریات پر خرچ کئے جائیں اور خصوصاً غریب بچوں کا خیال رکھا جائے۔ اور غیر حضرات سے اس سلسلے میں سکول کونسل سے تعاون کی اپیل کی۔ سعدیہ شکور نے کہا کہ اگر سکول کونسل کو با اختیار کر دیا جائے تو سکول کے انتظام میں بہتری لائی جا سکتی ہے اور حکومت پنجاب کے خواب کو پورا کیا جا سکتا ہے سکول کونسل کے ممبران جو کہ اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ نہیں تھے سعدیہ شکور نے انہیں انکی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ سکول کونسل کی ممبران ہیڈ ٹیچر سے گرانٹ کے متعلق نہیں پوچھ سکتیں، اگر وہ ہیڈ ٹیچر سے گرانٹ کا پوچھیں کہ کہاں پر خرچ کیا ہے تو ہیڈ ٹیچر انہیں چیخ کر دیتی ہیں اور اپنے ممبران کو سپورٹ کرتی ہیں جو ان کی مرضی کے مطابق چلتیں بہت سی پرانی ہیڈ ٹیچرز ایسی ہیں جو ایک سال سے ایک ہی سکول میں ہیں اور وہ سکول کو اپنی ملکیت سمجھتی ہیں سکول کونسل کی ممبران ان سے بات کرنے سے ڈرتی ہیں اس ایس ڈی پی آئی کی کوششوں سے کافی بہتری آ رہی ہے اور ایس ایم سی کی ممبران بھی کافی بہتر ہو گئی ہیں اب کیونکہ ہیڈ ٹیچر اور ممبران ایس ایم سی اب بات چیت کرنے کو آمادہ نظر آتی ہیں سعدیہ شکور نے افسران بالا سے گزارش کی کہ وہ اپنے حقوق کو صحیح طریقے سے سمجھائیں اور سکول کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں۔